

# خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت کسراکت دار این جی اوز کی پ۔ لی کانفرنس

Posted On: 09 OCT 2017 6:59PM by PIB Delhi

**خواتین اور بچوں کے معاملے میں این جی اوز سے شکایات /تجاویز موصول کرنے کے لئے خواتین اور بچوں کی وزارت ایک آن لائن سہولت تیار کرے گی:محترمہ مینکاسنجے گاندھی**

نئی دہلی، 9 اکتوبر / خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت کے شراکت دار این جی اوز کی پہلی کانفرنس آج نئی دہلی میں منعقد کی گئی۔ خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر محترمہ مینکاسنجے گاندھی نے اس کانفرنس کا افتتاح کیا۔ اس کانفرنس کا موضوع تھا

”خواتین اور بچوں کے لئے پالیسیوں ، اسکیموں اور پروگراموں کا نفاذ : چیلنج اور ان سے نمٹنے کے طریقے “ - ملک بھر کے مختلف این جی اوز کے 130 سے زیادہ نمائندوں نے آج کی اس کانفرنس میں شرکت کی، جس کا مقصد انہیں خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت کی مختلف اسکیموں کے بارے میں بتانا اور انہیں اپنے تجربات اور خیالات ایک دوسرے سے شیئر کرنے کا ایک موقع فراہم کرنا تھا۔

شرکا سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مینکاسنجے گاندھی نے کہا کہ این جی اوز بہت ہی اہم رول ادا کرتے ہیں، کیونکہ زمینی سطح پر بڑی تعداد میں سرکاری اسکیموں ، پروگراموں اور پالیسیوں کا نفاذ این جی اوز کی مدد سے ہی کیا جاتا ہے۔ خواتین اور بچوں کی وزارت نے متعدد نئے اقدامات کئے ہیں جن میں ون اسٹاپ سینٹرز ، بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ ، خواتین کی ہیلپ لائن ، خواتین کے لئے قومی پالیسی ، بردہ فروشی کے خلاف بل، بچوں کے جنسی استحصال کے خلاف قومی اتحاد وغیرہ شامل ہیں۔ محترمہ مینکاسنجے گاندھی نے این جی اوز سے کہا کہ وہ ان اقدامات کے نفاذ میں سرگرم رول ادا کریں اور ان کے بہتر نفاذ کے لئے اپنی تجاویز پیش کریں۔

محترمی مینکاسنجے گاندھی نے کہا کہ وزیراعظم کے ذریعہ شروع کی گئی اہم اسکیم بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ کو زبردست کامیابی ملی ہے۔ اس اسکیم میں شامل کئے گئے 161 اضلاع میں سے 104 میں لڑکے اور لڑکیوں کی پیدائش کے صنفی تناسب میں اضافہ کا رجحان نظر آ رہا ہے۔ اس سے لوگوں کے رجحان میں واضح تبدیلی کا پتہ چلتا ہے۔ انہوں نے این جی اوز سے کہا کہ وہ اس اسکیم کو مزید کامیاب بنانے کے لئے کام کریں۔

خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر نے اس کانفرنس کے شرکا سے آدھے گھنٹے بات چیت کی۔ جس میں انہوں نے ایسے مختلف معاملات کی اور مسائل کی وضاحت کی جو زمینی سطح پر انہیں پیش آتے ہیں۔ محترمی مینکاسنجے گاندھی نے کہا کہ ان کی وزارت پہلے ہی سرپنچوں اور آنگن واڑی کارکنان کی تربیت کا اہتمام کر رہی ہے اور جیسا کہ شرکا نے تجویز پیش کی ہے ان کی وزارت خواتین اور بچوں کے معاملے میں کام کرنے والے این جی اوز کے لئے تربیتی پروگرام بھی چلا سکتی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ جلد ہی خواتین اور بچوں کے معاملے میں کام کرنے والے این جی اوز کے لئے ایک آن لائن سہولت کی تشکیل کی جائے گی جس کے ذریعہ وہ اپنی شکایتیں درج کرا سکیں گے یا اپنے معاملات اٹھا سکیں گے۔

خواتین اور بچوں کی ترقی کے وزیر مملکت ڈاکٹر وریندر کمار نے مختلف شعبوں میں این جی اوز کے رول کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ بردہ فروشوں کے ذریعہ فروخت کی گئی خواتین کی بازآباد کاری کے سلسلہ میں این جی اوز ایک اہم رول ادا کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر وریندر کمار نے کہا کہ خواتین اور بچوں کے تحفظ سے متعلق معاملات تشویش کا باعث بن گئے ہیں اور این جی اوز کو اس سلسلہ میں حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہئے۔ خواتین اور بچوں کی ترقی کے سکرپٹری جناب راکیش شریواستو نے این جی اوز کے اہم رول کی ستائش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ حکومت اور این جی اوز کے درمیان شراکت داری کو فروغ ملے گا اور اس سے اسکیموں اور پروگراموں کو کامیابی کے ساتھ نافذ کرنے میں مدد ملے گی۔

موٹے طور پر آج کی کانفرنس کے موضوعات درج ذیل ہیں:

1۔ خواتین کے خلاف تشدد: بچاؤ اور انصاف تک رسائی کی سہولت۔

2۔ خواتین کے لئے قومی پالیسی: صنفی مساوات کے لئے پالیسی مداخلت

3۔ خواتین اور بچوں کی ناجائز تجارت : سرکاری اداروں کا رول

4۔ سائبر جرائم اور بچے: بچاؤ اور نقصانات کی تخفیف

5۔ جے جے ایکٹ کا نفاذ: ڈھانچے سے متعلق چیلنج اور بچوں کو قومی دھارے میں شامل کرنا۔

اس کانفرنس کے متوقع نتائج میں زمینی سطح پر قانون کے نفاذ کے موجودہ ڈھانچے کے موجودہ مسائل اور خامیوں کا پتہ لگانا ، کانفرنس کے دوران جو معاملات زیر بحث آئے ہیں ، ان کا جائزہ لیتے ہوئے مثبت پالیسی تیار کرنا اور پروگرام کے نفاذ کے لئے طریقے وضع کرنا ، خواتین کو تفویض اختیارات اور بچوں کے تحفظ اور سلامتی سے متعلق معاملات کو زور دار طریقے سے اٹھانے کے لئے ان تنظیموں کے رول میں اضافہ کرنا شامل ہے۔

\*\*\*\*\*

Uno-5047

( م ن - اگ - ج )

(Release ID: 1505375) Visitor Counter : 2

